CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر ۲۰
۱۹. فروری ۲۰۲۱

کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووِڈ۔19 کے دوران بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درج بالا عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سِوک ایکٹس کیمپین(Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کرکے درست اعدادو شمارمرتب کرکے اور ورچوئل فورمزکے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی ردِ عمل، افواہوں کو مسترد کرکے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرونِ ملک سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرینِ جبراور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کرکے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدماتِ عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

تصدیق شدہ کیس	ایکٹیو کیس	کل اموت	کل ریکوریز
568,506	24,139	12,527	531,840

صوبے	ایکٹِو کیسز	تصدیق شدہ کیسز	اموات	ریکوریز
سندھ	12,742	255,039	4,267	238,030
پنجاب	7,152	166,242	5,166	153,924
کے پی کے	2,082	70,493	2,020	66,391
اسلام آباد	1,518	43,145	488	41,139
کشمیر	523	9,673	285	8,865
بلوچستان	93	18,967	199	18,675
گلگت بلتستان	29	4,947	102	4,816

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت

افواہ

کورونا وائرس کے دوران مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس عالمی آفت کے بارے میں غلط معلومات اور مفروضے گردش کرتے رہے ہیں۔

افواہ

۔ ماں بننے کی خواہش مند خواتین کے لیے
کووِڈ ویکسین لگوانا غیر محفوظ ہے

ایسی خواتین جو مستقبل میں ماں بننے کی خواہش رکھتی ہیں کے لیے کووِڈ ویکسین لگوانا محفوظ ہے۔ ماہرین کے مطابق ایسی خواتین جو مستقبل میں ایک یا ایک سے زیادہ مرتبہ حاملہ ہونے کی خواہاں ہیں ، کے لیے کووِڈ ویکسین لگوانے میں کوئی امر مانع نہیں اور یہ مکمل طور پر محفوظ ہے۔ سائنسدان ہر ویکسین کی تیاری کے دوران اور بعد میں بھی کئی سالوں تک اس کے مضر اثرات کے بارے میں تحقیقات کرتے رہتے ہیں۔ کووِڈ ویکسین کے بارے میں تحقیقات اب بھی جاری ہیں اور یہ آ ئندہ کئی سالوں تک جاری رہیں گے۔ ایسا کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا کہ کووِڈ ویکسین کے نتیجے میں بننے والی اینٹی باڈیز سے حمل ہونے میں کوئی رکاوٹ آتی ہویا کوئی بھی ویکسین تولیدی صحت پر اثر انداز ہوتی ہو۔

حقیقت

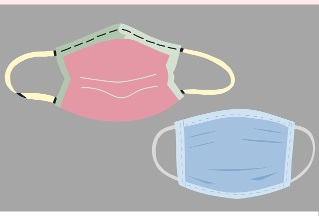

سی ڈی سی کی نئی تحقیق کہ ڈبل ماسک پہننے
سے کووِڈہونے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

دی یوایس سینٹرزفار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (سی ڈی سی) کی ایک نئی تحقیق میں پتہ چلا ہے کہ چہرے پر کپڑے کے ماسک کے اوپر سرجیکل ماسک پہننے سے ، جسے ڈبل ماسکننگ کہا جاتا ہے ، کووِڈ۔ 19 کا خطرہ کم ہو جاتا ہے ۔ اگرچہ امریکہ کے ایک معروف ماہرِوبا ئی امراض ڈاکٹر انتھونی فوسی نے پہلے ہی عوام سے ڈبل ماسکنگ اپنانے کی اپیل کی تھی تاہم یہ پہلی تحقیق ہے جسے سی ڈی سی نے سندِ قبولیت بخشی ہے۔ سی ڈی سی کی تحقیق میں بتا یا گیا کہ سب سے محفوظ ماسک وہ ہےجو چہرے کے اندرہوا کا گزر نہ ہونے دے، یہ بھی سفارش کی گئی ہے کہ ماسک کو چہرے کے مزید قریب کرنے کے لیے کان کے قریب باندھ لیا جائے۔

(بذریعہ۔ سی ڈی سی۔ دی گارڈین)

یورپیئن یونئین کے مالی
تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

خیبر پختونخوا میں طبی عملے کے لیے کووِڈ ویکسین کی فراہمی آسان بنا دی گئی

خیبر پختونخوا میں کووِڈ ویکسین لگوانے کے لیے طبی عملے کی طرف سے **عدم دلچسپی** کے بعد حکومت اس عمل کو تیز تر کرنے کے طریقے ڈھونڈ رہی ہے اب تک **64 ہزار رجسٹرڈ طبی عملے** میں سے صرف **25 فیصد عملہ ویکسین** لگوا سکا ہے۔ نیشنل کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر(این سی اوسی) کی ایک ٹیم نے پشاور کے ٹیچنگ ہسپتالوں کا دورہ کیا تاکہ مزید ویکسین آسکے اور 2 ماہ تک جاری رہنے والے اس عمل میں **30 ہزار سے زائد** عملے کے افراد کو ویکسین کا عمل یقینی بنا یا جا سکے۔ طبی عملے کے ارکان اب ایس ایم ایس پر رجسٹریشن کے انتظار کے بجا ئے براہِ راست کال کرکے اپنی رجسٹریشن کروا سکتے ہیں ۔صوبے میں کل **8 مراکز** پشاور، مردان، ایبٹ آباد، سوات، بنوں ، ڈیرہ اسماعیل خان ، کوہاٹ اور نوشہرہ میں قائم کیے گئے ہیں ۔اپنی ویکسین لگوانے کی تاریخ اور مطلوبہ مرکز کے بارے میں جاننے کے لیے طبی عملے کے ارکان یو اے این **نمبر 1166** پر کال کرکے معلومات حاصل کر سکتے ہیں (بذریعہ۔ روزنامہ ڈان)

اگر آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس انفیکشن کا شکار ہے تو ایسی صورتحال میں آپ درج ذیل صوبائی سرکاری ہیلپ لائنز پر کال کرسکتے ہیں:

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں ہنگامی حالات میں استعمال کے لیے ایک اور چینی ویکسین کی منظوری دے دی گئی

دی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈریپ) نے چینی کمپنی **کیسینو با ئیو لوجِکس** انک کی کووِڈ ویکسین کی پاکستان میں **ہنگامی حالات** میں استعمال کی منظوری دے دی ہے جس کے بعد ویکسین کی سپلائی چندہفتوں میں شروع ہو جائےگی۔ **یہ چوتھی ویکسین ہے** جس کی پاکستان میں ہنگامی حالات میں استعمال کی منظوری دی گئی ہے۔ **اب تک چار ویکسینز** سائنو فارم (چین) ، آکسفورڈ آسٹرا زینیکا (امریکا)، سپوٹنک ۔5 (روس) اور کیسینو بائیو(چین) پاکستان میں **رجسٹرڈ** ہوچکی ہیں ۔

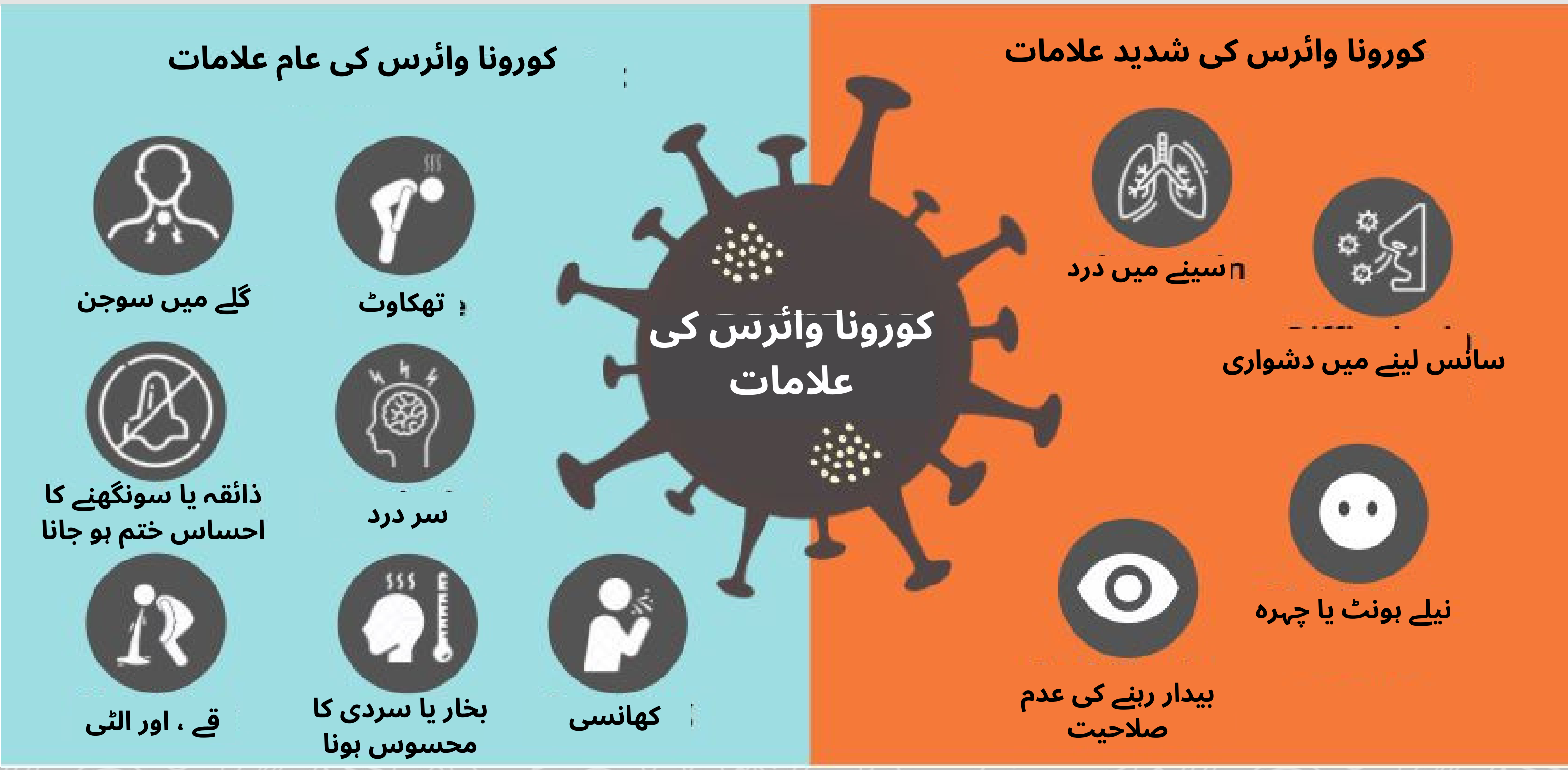

کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن **1166** پر رابطہ کریں۔

1166

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں ویکسین کے دوسرے مرحلے کی رجسٹریشن کا آغاز

پاکستان کے تمام ایسے شہری جن کی **عمریں 65 سال یا اس سے ز ائد** ہیں وہ کووِڈ ویکسین کے لیے اپنی **رجسٹریشن** کروا سکتے ہیں۔ اگر آپ کی عمر اس درجے میں ہے توآپ اپنا **شناختی کارڈ نمبر 1166** پر ایس ایم ایس کر کے یا نادرا کی ویب سا ئٹ http://nims.nadra.gov.pk پر جا کر خود کو رجسٹر کروا سکتے ہیں ۔ جیسے ہی ویکسین آجائے گی ویکسینیشن سینٹرز اور تاریخوں کی تفصیلات بتا دی جائیں گی ۔ (بذریعہ۔ روزنامہ ڈان)

حکومتِ سندھ چین سے کووِڈ ویکسین کی 2 کروڑخوراکیں خریدے گی

حکومتِ سندھ چین سے کووِ ویکسین کی 2 کروڑ خوراکیں خریدے گی اور روایتی چینی ادویات کی تربیت کے لیے ڈاکٹرز اور ادویہ سازی کا عملہ چین جائے گا ۔ چینی قونصل جنرل نے سندھ کے صوبائی وزیر کو طبی ٹیکنالوجی فراہم کرنے کی یقین دہانی کروائی۔محکمہ صحت سندھ کے مطابق"وزیر چین سے براہِ راست ویکسین خریدنے کے لیے مرکزی حکومت سے اجازت کے لیےرابطے میں ہیں۔ صوبے کی ویکسین کی کل طلب 2 کروڑ خوراکیں ہیں اور یہ ضروری ہے کہ کرونا وا ئرس سے صوبے کو محفوظ بنانے کے لیے ویکسین کی بنا رکاوٹ ترسیل جاری رہے۔13 فروری تک صوبے میں قائم 12مراکز میں 85 ہزار طبی عملے کے ارکان میں سے32فیصد کو ویکیسن لگ چکی تھی۔ صوبے میں درجِ ذیل مراکز قا ئم ہیں

1.میٹرمیٹرنل چائلڈ ہیلتھ سینٹر ، شہید بے نظیر آبادنل چائلڈ ہیلتھ سینٹر ، شہید بے نظیر آباد
2.لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سا ئنسز ، جام شورو
3.سندھ گورنمنٹ ہسپتال ، کورنگی نمبر 5
4. ٹھڈو نالو ہسپتال ، ملیر
5.ڈا ئویونیورسٹی ہسپتال ۔ اوجھا کیمپس
6.آغا خان یونیورسٹی ہسپتال
7.سندھ گورنمنٹ قطر ہسپتال ، اورنگی
8.سندھ گورنمنٹ ہسپتال لیاقت آباد
9.سندھ گورنمنٹ ہسپتال نیو کراچی
10.سندھ گورنمنٹ چلڈرن ہسپتال نارتھ ناظم آباد
11.جناح پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل سینٹر
12.خالق دینا ہال ، صدر

(ذریعہ۔ روزنامہ ڈان)

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

خواتین کے خلاف تشدد کے واقعات کی رپورٹ جاری

ملک میں کرونا وائرس کی وجہ سے کم شکایات کے باوجود جنوری سے دسمبر 2020 کے دوران پاکستان کے **25 اضلاع** سے خواتین پر تشدد کے **2297 واقعات** رپورٹ کیےگئے۔جولائی کے مہینے میں جب کووِڈ۔19 عروج پر تھا خواتین پر تشدد کے سب سے زیادہ واقعا ت بھی اسی مہینے میں درج کروا ئے گئے۔ اگلے مہینے میں تشدد کے واقعات میں کمی آئی تاہم **ستمبر** میں کووِڈ کے واقعات بڑھنے کے ساتھ ہی خواتین پر تشدد کے واقعات میں بھی اضافہ دیکھا گیا۔ یہ اعدادوشمار **عورت فاونڈیشن** اورایس **اے پی۔پی کے باہمی** اشتراک سے جاری "جذبہ ڈیموکریسی اینڈ ایمپاورڈ وومن یا جمہوریت اور بااختیار عورت "پراجیکٹ کے تحت جاری کی گئی رپورٹ "کووِڈ۔19 کے دوران خواتین پر تشدد" میں دیے گئے۔ یہ تحقیقاتی رپورٹ خواتین کے خلاف تشدد کے بارے میں اخبارات میں شائع ہونے والے واقعات ،جن کی مقامی تھانوں سے تصدیق کی گئی،**14 واقعات** کے تجزیے اور خواتین کے بارے میں قائم صوبائی کمیشنز کے **6 انٹرویوز** کے بعد جاری کی گئی۔

رپورٹ کے مطابق خواتین پر تشدد کے کل واقعات میں سے **57 فیصدپنجاب، 27 فیصد سندھ، 8 فیصد خیبر پختونخوا، 6 فیصد گلگت بلتستان** اور **2 فیصد بلوچستان** سے رپورٹ کیے گئے۔

تمام صوبوں میں سے **پنجاب** سے سب سے زیادہ قتل، جنسی زیادتی، خود کشی، تیزاب سے جلانے، اغوا، گھریلو تشدد، کم سنی اور زبردستی کی شادی ، جہیز اور وراثت سے محروم رکھنے کے واقعات سامنے آئے۔ **سندھ** سے سب سے زیادہ **غیرت کے نام پر قتل** کے واقعات سامنے آئے۔ یہ بات بھی سامنے آئی ہےکہ تشدد کی شکار خواتین **2 سال سے درمیانی عمر تک** کی تھیں جن میں معاشرے کے **تمام طبقات سے افراد** شامل تھے ۔ تشدد کے واقعات **گھر وں** اور **عوامی مقامات** دونوں جگہ پر وقوع پذیر ہوئے۔ (بذریعہ ۔ روزنامہ ڈان)

خواتین پر تشدد کے کل واقعات

جنوری - دسمبر 2020

2,297

خواتین پر تشدد کے کل واقعات

25

کل اضلاع جن میں سے اعدادو شمار جمع کیے گئے

جولائی

سب سے زیادہ واقعات جس مہینے میں ہوئے

صوبہ وائز واقعات

پنجاب	57 %
سندھ	27 %
کے-پی	08 %
گلگت بلتستان	06 %
بلوچستان	02 %

کس قسم کے واقعات رپورٹ کیے گئے؟

سندھ

- غیرت کے نام قتل کے زیادہ واقعات

پنجاب

- قتل، جنسی زیادتی
- خودکشی
- تیزاب گردی
- اغوا
- گھریلو تشدد
- کم سنی اور زبردستی کی شادی
- جہیز اور وراثت سے محروم

Source: Dawn

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
هری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاهور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بهادر آباد ، وحدت كالوني ، کوئٹہ
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقاعدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر **+27 60 080 6146** رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ **"Pakistan"** لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔